

# ذبح میں تین بار تکبیر کہنے اور با وضو ہونے کی شرعی حیثیت

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Nor-13239

تاریخ اجراء: 06 رجب المرجب 1445ھ / 18 جنوری 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

### سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا جانور کو ذبح کرتے وقت تین مرتبہ تکبیر کہنا ضروری ہے؟

مزید یہ بھی رہنمائی فرمادیں کہ کیا ذبح کرنے والے شخص کا با وضو ہونا ضروری ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جانور حلال ہونے کے لیے بوقت ذبح اللہ عزوجل کا نام لینا ضروری ہے، تین مرتبہ تکبیر کہنا شرط نہیں۔ پس اگر کسی نے جان بوجھ کر اللہ عزوجل کا نام ترک کیا تو وہ جانور حلال نہیں ہوگا۔ نیز بے وضو شخص کا ذبیحہ بھی شرعاً حلال ہے، بشرطیکہ ذبح درست ہو اور حرمت کی کوئی اور وجہ نہ پائی جاتی ہو۔

بوقت ذبح اللہ عزوجل کا نام لینا ضروری ہے۔ جیسا کہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: ”(وتشترط) التسمية من الذابح (حال الذبح)۔“ یعنی ذبح کرنے والے شخص کے لیے جانور ذبح کرتے ہوئے اللہ عزوجل کا نام ذکر کرنا شرط ہے۔ (رد المحتار مع الدر المختار، کتاب الذبائح، ج 06، ص 302، مطبوعہ بیروت)

تیمین الحقائق میں ہے: ”وتشترط التسمية حالة الذبح لقوله تعالى {فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عَلَيْهَا صَوَافَّ}“

[الحج: 36] وهي حالة النحر ويدل عليه قوله تعالى {فَاذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا} [الحج: 36]

والمعتبر أن يذبح عقيب التسمية قبل أن يتبدل المجلس۔“ یعنی ذبح کے وقت اللہ عزوجل کا نام ذکر کرنا

شرط ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے {فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عَلَيْهَا صَوَافَّ} یعنی: تو ان پر اللہ کا نام لوائے پاؤں بندھے تین

پاؤں سے کھڑے [الحج: 36] کیونکہ یہاں حالت نحر کا ذکر ہے۔ اسی بات پر یہ ارشاد باری تعالیٰ بھی دلالت کرتا ہے

{فَاذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا} یعنی: پھر جب ان کی کروٹیں گر جائیں تو ان میں سے خود کھاؤ [الحج: 36]

اور یہاں اس بات کا اعتبار ہے کہ اللہ عزوجل کا نام ذکر کرنے کے فوراً بعد ذبح مجلس بدلنے سے پہلے پہلے اُس جانور ذبح کر دے۔ (تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق، كتاب الذبائح، ج 05، ص 288، مطبوعہ ملتان)

بہار شریعت میں ہے: ”ذبح سے جانور حلال ہونے کے لیے چند شرطیں ہیں۔۔۔ (۳) اللہ عزوجل کے نام کے ساتھ ذبح کرنا۔ ذبح کرنے کے وقت اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے کوئی نام ذکر کرے جانور حلال ہو جائے گا یہی ضروری نہیں کہ لفظ اللہ (عزوجل) ہی زبان سے کہے۔“ (بہار شریعت، ج 03، ص 313، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

ذبح درست ہونے کے لیے طہارت شرط نہیں۔ جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ”طہارت شرط ذبح نہیں، جنب کے ہاتھ کا ذبیحہ بھی درست ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، ج 04، ص 324، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



دارالافتاء اہلسنت  
DARUL IFTA AHLESUNNAT

**Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**



[www.fatwaqa.com](http://www.fatwaqa.com)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)